انا اعطینک الکوثر
ساری کثرت پاتے ہیں
کوثر الخیرات
لسید السادات
صلی اللہ علیہ وسلم
عمدۃ الاذکیاء اشرف العلماء ابو الحسنات
مولانا علامہ محمد اشرف سیالوی زید مجدہم
اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

ساری کثرت پاتے یہ ہیں

(امام احمد رضا بریلوی)

کوثر الخیرات

لسید السادات

صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تالیف

عمدۃ الاذکیاء مولانا علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ

شیخ الحدیث دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام، سیال شریف

Phone:0541-634759

Mobile:0333-5833360

نام کتاب .... کوثر الخیرات

تالیف .... علامہ محمد اشرف سیالوی
شیخ الحدیث سیال شریف

سن اشاعت .... جنوری 2007ء

صفحات 416

قیمت .... روپے

ناشر مکتبہ فیضان باہو 0321-7641096

ملنے کے پتے

☆ جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام کالج روڈ سرگودھا

☆ مکتبہ جمال کرم 9 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور 042-7324948

☆ فرید بک سٹال اردو بازار لاہور 042-7312173

☆ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد 041-626046

☆ احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی 051-5558320

مسلم کی متفق علیہ روایت ہے۔ اس مقامِ شفاعت کو بیان فرماتے ہوئے خود رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مقامِ محمود سے تعبیر فرمایا۔ وھذا المقام المحمود الذی وعدہ نبیکم یہی وہ مقامِ محمود ہے جس کا اللہ تعالےٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وعدہ دیا ہے۔

نکتہ تمام انبیاء کرام اور رسل عظام میں سے صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خصوصی منصب عطا ہوگا اور وہی شفاعت کی جرأت فرمائیں گے دوسرے اولوالعزم رسل مختلف عذر پیش کریں گے اور بارگاہِ ذوالجلال میں لب کشائی سے ہچکچائیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی مقامِ ہیبت وخوف میں ہوگا اور بارگاہِ صمدی اور شانِ بے نیازی سے خوف میں ہوں گے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام مقامِ امن ہوگا کیونکہ انہیں ظاہری حیاتِ طیبہ میں ہی مغفرتِ عام اور بخشش تام کی بشارت دی گئی ہے انا فتحنا لك فتحا مبینا لیغفر لك اللہ ما تقدم من ذنبك وما تأخر" ہم نے آپ کو فتحِ مبین عطا فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے خیال میں جتنے بھی تمہارے گناہ ہیں سابقہ یا آئندہ ان تمام کی مغفرت فرما دے۔"

نیز ارشاد فرمایا یوم لا یخزی اللہ النبی والذین اٰمنوا معہ "قیامت کے دن اللہ تعالےٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو شرمندہ نہیں کرے گا اور رسوا نہیں ہونے دے گا۔" اور فرمایا ولسوف یعطیك ربك فترضی "اور ضرور تمہیں تمہارا رب اتنا عطا فرمائے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ اس کی عطا کا پیمانہ تمہاری رضا ہوگی، جب تک تم راضی نہیں ہو جاؤ گے وہ عطا کو ختم نہیں کرے گا۔ کلھم یطلبون رضائی وانا اطلب رضاك یا محمد (حدیث قدسی) ساری مخلوق میری رضا چاہتی ہے اور اے میرے محبوب میں تیری رضا چاہتا ہوں۔" اسی لئے اس دن ہر نبی کی زبان پر نفسی نفسی ہوگا لیکن نبی الانبیاء امام الرسل صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور دیگر محدثین و اصحابِ سیر نے خلت و محبت میں فرق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

۱۔ خلیل وہ ہے جس کی دوستی فقر و حاجت کی وجہ سے ہو اور حبیب وہ ہے جس کی دوستی غرض و منفعت سے منزہ ہو۔

۲۔ خلیل وہ ہے جو اللہ تعالےٰ تک مخلوقات کی وساطت سے اور ان میں غور و فکر کر کے اللہ تعالےٰ کی ذات تک رسائی حاصل کرے اور مخلوق کے آئینہ میں جلوۂ خالق کا مشاہدہ کرے اور منزلِ سلوک سے مصعدِ وصول تک پہنچے کما قال اللہ تعالیٰ وکذلک نری ابراھیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین اور حبیب وہ ہے جو پہلے خالق تک واصل ہو اور اس کے جلوۂ ذات کا مشاہدہ کرے اور مقامِ وصول پر فائز ہو اور بعد میں مخلوقات کی طرف توجہ اور التفات فرمائے دنیٰ فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنیٰ۔

۳۔ خلیل وہ ہے جو اپنی مغفرت کے لئے اللہ تعالےٰ سے آرزومند ہو اور امیدوار ہو والذی اطمع ان یغفرلی خطیئتی یوم الدین ، حبیب وہ ہے جن کو مغفرت و بخشش کی بشارت یہیں دے دی گئی ہے لیغفرلک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر۔

۴۔ خلیل وہ ہے کہ قیامت کے دن کی سختی و ہولناکی سے پناہ مانگے اور ذلت و رسوائی اور شانِ بے نیازی و لا ابالی کا نشانہ بننے سے پناہ مانگے اور حبیب وہ ہے کہ اسی دنیا میں انہیں اور ان کے غلاموں کو عزت و کرامت کی بشارت دے دی گئی ہے خلیل عرض کرتے ہیں ولا تخزنی یوم یبعثون اور حبیب کے لئے ارشاد فرمایا یوم لا یخزی اللہ النبی والذین اٰمنوا معہ۔

۵۔ خلیل وہ ہے کہ محن و تکالیف اور ابتلاء و آزمائش کی گھڑیوں میں رب کریم کے سہارے اور اعانت و کفایت کی آرزو کرتے ہیں حسبی اللہ ، اور حبیب وہ ہے کہ جسے خود اللہ رب العزت بشارت دے حسبک اللہ "تمہیں تمہارا رب کافی ہے"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
تسکین الجنان
فی
محاسن کنزالایمان
اعلیحضرت شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ کا تقابلی جائزہ
تالیف: عبدالرزاق بھترالوی حطاروی
مدرس جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی
مکتبہ ضیائیہ
بوھڑ بازار راولپنڈی

تسکین الجنان

فی

محاسن کنز الایمان

اعلیحضرت الشاہ مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ کے ترجمہ کا تقابلی جائزہ

تالیف

عبدالرزاق بھترالوی حطاروی

خطیب مسجد غوثیہ الف ۶-۱

اسلام آباد

نام کتاب ——— تسکین الجنان فی محاسن کنز الایمان

مصنف ——— مولانا عبدالرزاق چشتی بھترالوی

کتابت ——— محمد اسلم، محمد حیات ڈوگر، شاہ محمد چشتی قصور

——— فون - ۳۱۳۴

صفحات ———

تعداد بار اول ——— ۱۱۰۰ (سنہ ۱۹۸۷ء سنہ ۱۴۰۷ھ)

ناشر ——— مکتبہ ضیائیہ۔ راولپنڈی

ہدیہ ———

تقریظ

استاذ الفضلاء استاذی المکرم علامہ عبدالحکیم شرف قادری، شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

نگاہِ اولین

کچھ کتابیں بہترین راہنما اور بہترین ساتھی کی حیثیت رکھتی ہیں اور کچھ کتابیں ہولناک تباہی اور بربادی کا سامان ہوتی ہیں غرضیکہ کتاب کی اثر آفرینی سے انکار نہیں کیا جا سکتا، انسانی تاریخ میں آج تک کتنی کتابیں لکھی گئیں؟ کوئی محقق انکا شمار نہیں کر سکتا، لیکن یہ بات بلاخوفِ تردید کہی جا سکتی ہے کہ سب سے اعلیٰ، سب سے زیادہ مکمل اور لافانی کتاب صرف اور صرف قرآن پاک ہے جو تغیر و تبدل سے محفوظ اور بنی نوع انسان کے لئے پیامِ حیات ہے، پیامِ امن ہے، صراطِ مستقیم ہے اور انسانی زندگی کے ہر گوشے میں راہنمائی کرنیوالی کتاب ہے۔

قرآن پاک کتابِ ثواب بھی ہے اور کتابِ انقلاب بھی، نبی اکرم، ہادیٔ اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآن پاک کی بنیاد پر جو انقلاب بھی بپا کیا، تاریخ اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے، وہ قوم جو ہر اعتبار سے پستی کی اتھاہ گہرائیوں میں غرق تھی اسے مختصر ترین عرصے میں عظمتوں کی ان بلندیوں پر پہنچا دیا کہ اس وقت کی دو سپر پاور حکومتیں روم اور ایران ان کے سامنے سرنگوں ہو گئیں، یہ وہ عظیم انقلاب ہے جس نے غیر مسلم دانشوروں کو محوِ حیرت کیا ہوا ہے اور وہ اس گتھی کو سلجھانے سے عاجز نظر آتے ہیں اسکے ساتھ ساتھ اگر ہم اپنی موجودہ حالتِ زار پر غور کریں تو سر بارِ ندامت سے جھک جاتا ہے، کہاں وہ شاندار عروج اور کہاں یہ افسوس ناک زوال؟ — وجہ ظاہر ہے بقول شاعر

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

آج کی اہم ترین ضرورت یہ ہے کہ ہم قرآن و حدیث پڑھیں، سمجھیں اور ان پر عمل کریں، اصولی طور پر ہونا تو یہ چاہیئے کہ ہم علومِ دینیہ اور عربی زبان میں اتنی مہارت حاصل کریں کہ قرآن و حدیث کا عربی زبان میں مطالعہ کر سکیں اور ان کے مطالب و مفاہیم تک رسائی حاصل کریں مگر آج

جبکہ ہم علومِ دینیہ سے کوسوں دور ہیں اور عربی زبان سے بالکل ناواقف، ایسے حالات میں ہماری یہی خوش نصیبی ہے کہ ہم تراجم کے ذریعے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام و تعلیمات جاننے کی کوشش کریں۔

اردو زبان میں قرآن پاک کے بہت سے ترجمے لکھے گئے ہیں اور بازار میں دستیاب بھی ہیں لیکن ترجمہ کرنے کیلئے عربی لغت اور گرامر سے واقف ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ بارگاہِ الوہیت اور دربارِ رسالت کا ادب واحترام، عصمتِ انبیاء کا لحاظ، ناسخ ومنسوخ، شانِ نزول سے واقفیت، بظاہر اختلاف رکھنے والی آیات کے درمیان تطبیق، عقائد اہلِ سنت، تفسیر صحابہ وتابعین اور تفسیر سلف صالحین پر گہری نظر اور عبور ہونا بھی ضروری ہے، امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً پچاس علوم وفنون میں بے مثال مہارت، وسیع مطالعہ اور حیرت انگیز حافظہ عطا فرمایا تھا انہوں نے قرآن پاک کا ترجمہ کرکے عامۃ المسلمین پر بہت بڑا احسان فرمایا، بلاشبہ ان کا ترجمہ تمام خوبیوں کا حامل اور قرآن پاک کا بہترین ترجمان ہے

ان کے ترجمۂ قرآن کی بے پناہ مقبولیت نے مخالفین کو سراسیمہ کردیا ہے چنانچہ کئی کتابچے اور پمفلٹ اس ترجمہ کے خلاف دیکھنے میں آچکے ہیں، ایسے ہی ایک پمفلٹ کے شبہات کا ازالہ کرنے کے لیے فاضل نوجوان مولانا علامہ عبدالرزاق زید مجدہٗ نے پیشِ نظر کتاب تحریر فرمائی ہے جس میں انہوں نے عالمِ اسلام کے مسلم مفسرین کے حوالے سے ثابت کیا ہے کہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کا ترجمہ ہی صحیح ترجمہ ہے

مولانا عبدالرزاق زید علمہ ضیاء العلوم جامعہ رضویہ، سبزی منڈی، راولپنڈی کے مدرس ہیں اور علمی ذوق سے سرشار ہیں، ان کی یہ پہلی تحریری کوشش ہے جو لائق تبریک وتحسین ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ تصنیف وتالیف کے میدان میں انہیں مزید کام کرنے کی توفیق نصیب ہو اور ہمارے نوجوان علماء کو بھی قلم وقرطاس کا اہمیت کا شعور عطا ہو۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری

جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور ۸

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (پ ۲۶ ع ۱)

تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے (فتح محمد)

تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا۔ (شاہ رفیع الدین)

تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (مولانا محمود الحسن)

تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے (شاہ عبدالقادر)

تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے (مولانا اشرف علی)

تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگزر فرمائے (مودودی)

تاکہ اللہ آپ کی (سب) اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے (عبدالماجد دریا آبادی)

تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔ (اعلیٰ حضرت)

اس مقام پر بھی اعلیٰحضرت نے گناہوں کی نسبت نبی کریم کی طرف نہیں کی۔ یہ ترجمہ نہیں کیا کہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ بخش دے۔ لیکن دوسرے حضرات نے نبی کریم کو معاذ اللہ گناہگار ٹھہراتے ہوئے ترجمہ کیا تاکہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ، خطائیں، کوتاہی معاف کر دے۔ پھر اپنے غلط تراجم پر اتراتے ہوئے اعلیٰ حضرت کے ترجمہ کو ان الفاظ سے موردِ طعن و تشنیع بنایا گیا "اس آیت میں تمہارے اگلے پچھلے کا لفظ مولانا بریلوی کی ذاتی اختراع ہے" سبحان اللہ کیسا سارق اور شاطر کہ اپنے غلط تراجم کے عیوب پر پردہ ڈالنے کیلئے اعلیٰ حضرت کے ترجمہ کو موردِ الزام ٹھہرایا لیکن ایسی فریب کاریوں سے مسلمانوں کو دھوکا میں نہیں ڈالا